REGD No. L.5254 177

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۲ فتح ۱۳۳۶ ہش | ۲۲ دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۳۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

— کی صحت کیلئے دعا کی تحریک —

جیسا کہ احباب کو علم ہے تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور اس کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ بھی بالکل قریب آ گیا ہے۔ جس میں حضور کو اور زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ اس لئے احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

خطبہ جمعہ

آؤ ہم خدا تعالیٰ سے دُعا کریں کہ احباب کثرت کے ساتھ جلسہ سالانہ پر آئیں

اور

جلسہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۷ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ اب ہمارا

جلسہ سالانہ بالکل قریب

ہے۔ اگلا جمعہ جو ۲۷ دسمبر کو ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے عین درمیان آئے گا۔ اور جلسہ سالانہ کا افتتاح ۲۶ دسمبر کو ہو جائے گا۔ اور ۲۷-۲۸ دسمبر کو میری تقریریں ہونگی۔ جن کے بعد جلسہ سالانہ ختم ہو جائے گا۔ چونکہ خطبہ کے صاف کرنے اور اس کی نظر ثانی کرنے میں اور پھر اس کے الفضل میں شائع ہونے پر کئی دن لگ جاتے ہیں۔ اس لئے اگر خطبہ نویس خطبہ صاف کر کے الفضل کو اشاعت کے لئے دے بھی دے تو یہ خطبہ جلسہ سالانہ سے پہلے چھپ کر جماعتوں میں نہیں جا سکتا۔ اور وہ اس سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس لئے جہاں تک دنیوی سامانوں کا سوال ہے۔ ہم اپنے

جلسہ کی کامیابی

کے لئے اب سوائے اس کے کچھ نہیں کر سکتے۔ کہ ہم خدا تعالیٰ سے ہی دعا کریں کہ اے خدا کام کا وقت اب ہمارے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ اور جلسہ سالانہ بالکل قریب آ گیا ہے۔ ہمارا کوئی پروپیگنڈا اب ہمیں فائدہ نہیں دے سکتا۔ صرف تیری اور تیرے فرشتوں کی تحریک ہی ہے۔ جو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ اس لئے تو یہاں کے لوگوں کو تحریک کر کہ وہ اپنے فرائض کو اچھی طرح ادا کریں۔ اور جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی مہمان نوازی کریں۔ اور باہر والوں کے دلوں میں تحریک کر کہ وہ نیک ارادوں اور نیک مقاصد کو لے کر یہاں کثرت کے ساتھ آئیں اور پھر یہاں آ کر وہ اپنا وقت ضائع نہ کریں۔ بلکہ جلسہ کے اوقات میں بھی اور بعد میں بھی

تسبیح اور تحمید

میں لگے رہیں۔ تا کہ وہ جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اور جب وہ یہاں سے واپس جائیں تو ان میں اس قدر تبدیلی پیدا ہو چکی ہو۔ کہ وہ پہلے جیسے انسان نہ ہوں۔ بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ہوں جو آسمان سے اترے ہوں

در حقیقت

ہماری مثال

اس وقت ویسی ہی ہے جیسے پہلی جنگ عظیم میں ایک موقعہ پر ایسی خطرناک صورت حالات پیدا ہوئی کہ شہنشاہ جرمنی کی فوج نے اتحادیوں کی فوج میں رخنہ پیدا کر دیا۔ لیکن اس وقت شاید بادلوں کی وجہ سے یا اس وجہ سے کہ دھواں ان کے سامنے آ گیا۔ جرمن فوج کو اس رخنہ کا علم نہ ہو سکا۔ جب اتحادیوں کو اس رخنہ کا پتہ لگا۔ تو فرانسیسی جرنیل نے

انگریزی فوج کے جرنیل

کو بلایا۔ اور کہا تم اس رخنہ کو پُر کرنے کا انتظام کرو۔ اس جرنیل نے کہا ہماری فوج پچاس ساٹھ میل دور ہے۔ اور جب تک وہ فوج آئے گی۔ جرمن فوج شہر میں داخل ہو جائیگی۔ اس لئے اب فوج کو بلانا بیکار ہے۔ تب فرانسیسی جرنیل نے ایک کینیڈین جرنیل کو بلایا۔ وہ آرڈیننس پر مقرر تھا۔ اس کے ماتحت لڑاکا سپاہی نہیں تھے۔ بلکہ نائی دھوبی بڑھئی موچی اور نان پز وغیرہ تھے۔ فرانسیسی جرنیل نے اسے کہا میں نے تمہاری بہت شہرت سنی ہے کیا تم کوئی ایسی صورت نہیں کر سکتے۔ کہ کسی طرح اس رخنہ کو آٹھ دس گھنٹے تک پُر کر دو۔ پھر باقاعدہ فوج آ گئی۔ تو وہ دشمن کو روک لیگی۔ اس نے کہا ہاں میں ایسا کر سکتا ہوں۔ چنانچہ وہ وہاں سے واپس گیا۔ اور اس نے اپنے سب نائیوں دھوبیوں موچیوں بڑھئیوں لوہاروں اور باورچیوں اور نان پزوں کو اکٹھا کیا۔ اور کہا تمہیں بھی کئی دفعہ جوش آتا ہوگا کہ کاش ہمارے پاس بھی ہتھیار ہوتے تو ہم وطن کے لئے اپنی جانیں لڑا دیتے تم سوچتے ہو گے کہ لڑنے والے لوگ کتنی عزت حاصل کر رہے ہیں اور

وطن کیلئے اپنی جانیں لڑا رہے ہیں

لیکن آج تمہارے لئے بھی موقعہ پیدا ہو گیا ہے اور آج تم بھی وہی فخر حاصل کر سکتے ہو جو انہیں حاصل ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ

(بقیہ صفحہ ۔۔ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ دسمبر

اشاعت اسلام کے ذرائع

جماعت احمدیہ کا دعوےٰ ہے کہ وہ تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ چنانچہ آج یہی ایک جماعت ہے جس نے تبلیغ اسلام کے لئے موجودہ زمانے کے ہر ممکن ذریعہ کو اپنی وسعت کے مطابق استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم اس مختصر سے مقالہ میں تفصیلات میں نہیں جا سکتے۔ صرف ایک بات کا ذکر کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ موجودہ امام جماعت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف غیر مسلم اقوام کی نفرت کم کرنے اور انہیں اسلام کا صحیح چہرہ دکھانے اور انہیں اسلام کے قریب تر کرنے کے لئے ہر سال سیرت النبی اور پیشوایان مذاہب کے جلسوں کا آغاز کیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ تمام دنیا کے ممالک میں قائم ہے۔ اور روز بروز اس ذریعہ سے زیادہ سے زیادہ سمجھدار طبقہ اسلام اور آنحضرت صلعم کی شان سے واقف کار ہوتا جا رہا ہے۔ چنانچہ انہی جلسوں کے طفیل سینکڑوں غیر مسلموں کے خیالات اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق الفضل اور دوسرے اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوتے رہے ہیں۔

اسلام تمام دنیا کے لئے رحمت بن کر آیا ہے۔ اور ہر مسلمان کا جسے یہ نعمت ملی فرض ہے کہ اس کو ان لوگوں تک پہنچائے جن کو پہلے ایسی نعمت سے حصہ نہیں ملا۔ تا آنکہ تمام لوگوں تک پہنچ جائے۔ اسی طرح ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ کوئی موقعہ تبلیغ کا ہاتھ سے نہ جانے دے۔ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام جو سیرۃ النبی اور پیشوایان مذاہب کے جلسے منعقد ہوتے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسلام کے متعلق غیر مسلم دوست بھی غور و فکر کریں۔ اور حقیقت اسلام سے آگاہ ہوں۔ اس لئے ان جلسوں میں غیر مسلم مقرروں کو بھی تقریروں کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ اس سے جو تبلیغی فائدہ ہوتا ہے۔ وہ ظاہر ہے۔

لاہور میں اسلام کے متعلق ایک بین الاقوامی مجلس انعقاد پذیر ہو رہی ہے۔ اس مجلس مذاکرہ کا مقصد یہ ہے۔ کہ مختلف النوع ثقافت و مکاتب خیال سے تعلق رکھنے والے اہل علم حضرات میں براہ راست رابطہ پیدا کیا جائے اور اس طرح بعض ایسے ثقافتی و سماجی مسائل کی وضاحت ہو سکے جو آجکل ساری دنیا کو درپیش ہیں۔ اس اسلامی مجلس مذاکرہ میں بین الاقوامی شہرت کے جو اصحاب شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر اسلامی فلسفہ۔ تاریخ۔ شریعت اور فنون لطیفہ کے ماہر تصور کئے جاتے ہیں۔ مجلس میں جن اسلامی موضوعات پر بحث ہوگی۔ ان کی تفصیل اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ پاکستان میں اس قسم کی یہ پہلی مجلس ہے۔ اور ہر سمجھدار مسلمان سمجھ سکتا ہے کہ ایسی مجلس اسلامی تعلیمات کی تبلیغ و اشاعت کا ایک نہایت عظیم اور موثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ اور اس میں غیر مسلموں کا حصہ لینا ایک نہایت اعلےٰ موقعہ ہے۔ جس سے اسلام کے خلاف دنیا کے دلوں سے بعض غلط فہمیاں دور ہو سکتی ہیں

آج دانایانِ مغرب بھی فلسفہ اور سائنس سے مایوس ہو کر مذہب کی طرف راغب ہو رہے ہیں اور یقیناً عیسائیت ہی نہیں۔ بلکہ تمام متداول ادیان کے مقابلہ میں صرف اسلام ہی ایک دین ہے جو انسانی عقل کو ہر جہت سے مطمئن کر سکتا ہے۔ اس لئے بھی اس بین الاقوامی اسلامی مجلس کے نتائج تبلیغ و اشاعت دین کے لئے نہایت دور رس ثابت ہو سکتے ہیں اور برنارڈ شا کے اس مقولہ کی کہ "آئندہ دنیا کا مذہب اسلام ہوگا" تصدیق کرنے میں مد ہو سکتے ہیں۔ اس لئے چاہیئے تو یہ کہ ہم نہ صرف ایسی مجلس کو غنیمت سمجھیں اور اس کو دینِ اسلام کی برتری ثابت کرنے کا ایک موقعہ خیال کریں۔ اور حتی الوسع اسکو نہ صرف کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ ایسی مجالس منعقد کرنے کے لئے پروگرام بنائیں۔ جن میں غیر مسلم مفکرین اسلام پر غور کریں۔ لیکن تعجب ہے کہ خود ساختہ حامیان اسلام کا ایک گروہ ایسی مجلس کے متعلق بھی اپنی دقیانوسیت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکا۔ چنانچہ اب حسب ذیل خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔

لاہور ۱۷ دسمبر۔ گیارہ مذہبی اور سیاسی لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان میں بین الاقوامی مجلس مباحثہ میں غیر مسلموں کی شرکت کی مخالفت کرتے ہوئے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ ان غیر مسلم سکالروں کو اسلام پر نکتہ چینی کی کھلی چھٹی ہوگی بیان میں مرکزی حکومت سے کہا گیا ہے کہ نمائندہ پاکستانی علماء کو مجلس مباحثہ میں شریک ہونے کی دعوت دی جائے اور جب تک پاکستانی علماء کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے ان کے نام شائع کر دیئے جائیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے (۱) احمدیوں کو مجلس مباحثہ سے الگ رکھا جائے (۲) مجلس مباحثہ کے ہال میں مسلم اور غیر مسلم سکالروں کے الگ الگ رنگ قائم کئے جائیں اور (۳) اردو میں بھی نظریات کے اظہار کی اجازت دی جائے۔

بیان پر ان اصحاب نے بھی دستخط کئے ہیں:

(۱) عبدالستار خان نیازی (۲) آقا بیدار بخت (۳) مولانا بہاء الحق قاسمی (۴) صاحبزادہ فیض الحسن (۵) ماسٹر تاج دین انصاری (۶) مولانا داؤد غزنوی اور (۶) ڈاکٹر سید عبداللہ وغیرہ

(نوائے وقت لاہور ۱۸ دسمبر)

دیکھا آپ نے؟ ان علمبرداران اسلام کے نزدیک اس مجلس میں غیر مسلم سکالروں کو اظہار خیال کی اجازت دینے سے یہ اندیشہ ہے۔ کہ وہ اسلام پر نکتہ چینی کریں گے۔ حالانکہ قرآن کریم کا تو یہ دعوےٰ ہے کہ

ان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبدنا فاتو بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صادقین۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی نہایت تحدی سے یہ دعوےٰ کیا ہے کہ اسلامی تعلیمات کے سامنے تمام دنیا کے فلسفے اور سائنس شکست کھا جائیں گے۔ لیکن ان لوگوں کے خیال میں چند غیر مسلم مفکرین کی نکتہ چینی اسلام کے لئے سخت خطرناک ہے۔ اس سے بڑھ کر احساس کمتری کی مثال شاید ہی کہیں مل سکتی ہو۔

ہمارا دعوےٰ ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کو تمام دنیا میں پھیلا کر دم لیں گے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ سائنس اور فلسفہ کے تمام نتائج اسلام کے سامنے ہیچ ہو جائیں گے۔ اور احرار یورپ بھی اسلامی تعلیمات کے سامنے سر خم کر دیں گے۔ اسلئے ہم کسی بڑے سے بڑے مغربی عالم کی اسلام پر نکتہ چینی سے ذرا بھی خائف نہیں۔ ہم تو انہیں قرآن پاک کے الفاظ میں چیلنج کرتے ہیں کہ

فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین

اور یہ بہادران اسلام ہیں کہ بجائے اسکے کہ میدان میں نکل کر دشمن کا مقابلہ کریں۔ انکے خیال ہی سے ان کے پسینے چھوٹنے لگے ہیں۔ ایسے حامیان اسلام سے اللہ تعالےٰ اپنے دین کو محفوظ رکھے

لطف یہ ہے کہ یہ بہادران اسلام نہ صرف غیر مسلموں کی تنقید سے ہی خائف ہیں بلکہ اسلامی فرقوں کے درمیان اختلافات کو ہوا دے کر اسلام کو براہ راست نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے

م ہے اور اپنے تنگ دلانہ نظریات کے زیر اثر احمدیت کے خلاف بھی زہر چکانی کی ہے۔ سو گر مسلمانی ہمیں است کہ حافظ دارد۔ وائے گر درپس امروز بود فردائے

مسلمانوں کے تہتر فرقے

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب چغتائی سابق مبلغ سماٹرا ۔ و ۔ سنگاپور

(۵)

۶۵۔ اَلْمَیْمُوْنِیَّۃُ

ھم اصحاب میمون بن عمران قالوا بالقدر فتکون الاستطاعۃ قبل الفعل وان اللہ یرید الخیر دون الشر واطفال الکفار فی الجنۃ ویروی عنھم تجویز نکاح البنات للبنین وانکروا سورۃ یوسف" (صـ۲۱۳) میمونیہ فرقہ میمون بن عمران کے ساتھی ہیں۔ وہ قدر کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک استطاعت فعل سے قبل ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ کرتا ہے نہ کہ شر کا اور کہ کفار کے چھوٹے بچے جنت میں جائیں گے۔ اور کہا جاتا ہے کہ وہ بیٹوں کا نکاح بیٹیوں سے جائز قرار دیتے ہیں اور وہ سورۃ یوسف کے بھی منکر ہیں"۔

۶۶۔ اَلنَّجَّارِیَّۃُ

اصحاب محمد بن الحسین النجار وھم موافقون لاھل السنۃ فی خلق الافعال وان الاستطاعۃ مع الفعل وان العبد یکتسب فعلہ ویوافقون المعتزلۃ فی نفی الصفات الوجودیۃ وحدوث الکلام ونفی الرؤیۃ" (صـ۲۱۴) نجاریہ محمد بن حسین نجار کا فرقہ ہے۔ وہ اس بات میں اہل السنۃ والجماعت سے متفق ہیں کہ افعال کا پیدا کرنا خدا کا کام ہے اور استطاعت فعل کے ساتھ ہوتی ہے اور کہ بندہ خود فعل کماتا ہے۔ اور وہ معتزلہ کے ساتھ بھی بعض خیالات میں متفق ہیں۔ مثلاً وہ وجودی صفات کی نفی کرتے ہیں۔ کلام اللہ کو حادث مانتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی رؤیت ممکن نہیں"۔

۶۷۔ اَلنُّصَیْرِیَّۃُ

قالوا ان اللہ حل فی علی رضی اللہ عنہ" (صـ۲۱۶) نصیریہ فرقہ اسبات کا قائل ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت علیؓ میں حلول کر گیا تھا"۔

۶۸۔ اَلنِّظَامِیَّۃُ

ھم اصحاب ابراھیم النظام وھو من شیاطین القدریۃ طالع کتب الفلاسفۃ وخلط کلامھم بکلام المعتزلۃ قالوا لا یقدر اللہ ان یفعل بعباد لا فی الدنیا مالا صلاح لھم فیہ ولا یقدر ان یزید فی الآخرۃ او ینقص من ثواب وعقاب لاھل الجنۃ والنار" (صـ۲۱۶) نظامیہ گروہ ابراہیم نظام کا ہمخیال ہے۔ اور وہ قدریہ فرقہ کے شیاطین سرداروں میں سے ایک ہے۔ اس نے فلاسفہ کی کتب کو پڑھا اور ان کے کلام کو معتزلہ کے کلام کے ساتھ ملا دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بندوں کے ساتھ کوئی ایسا سلوک نہیں کرتا۔ جس میں ان کی بھلائی نہ ہو۔ اور کہ خدا تعالیٰ آخرۃ میں اہل جنت کے ثواب اور اہل جہنم کے عذاب میں کچھ بڑھانے اور گھٹانے پر قدرت نہیں رکھے گا"۔

۶۹۔ اَلْوَاصِلِیَّۃُ

الواصلیۃ اصحاب ابی حذیفہ واصل بن عطاء قالوا بنفی الصفات عن اللہ تعالیٰ وباسناد القدر الی العباد" (صـ۲۳۳) واصلیہ فرقہ ابو حذیفہ واصل بن عطاء کے ہمخیال ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی صفات کی نفی کرتے ہیں اور تقدیر کو بندوں کی طرف منسوب کرتے ہیں"۔

۷۰۔ اَلْھُذَیْلِیَّۃُ

اصحاب ابی الھذیل شیخ المعتزلۃ قالوا بفناء مقدورات اللہ تعالیٰ وان اھل الخلد تنقطع حرکاتھم وتصیر ون الی خمود دائم وسکون" (صـ۲۲۹) ہذیلیہ گروہ، معتزلہ ابو الہذیل کا ہم عقیدہ ہے۔ وہ کہتے ہیں خدا تعالیٰ کے مقدور بھی فنا ہو جاتے ہیں اور جنتم میں ہمیشہ رہنے والے لوگ وقت آئیگا کہ بے حس و حرکت ہو جائیں گے۔ اور آخر کار آگ بجھ جائیگی اور وہ دائمی سکون میں داخل ہو جائیں گے"

۷۱۔ اَلْھِشَامِیَّۃُ

ھم اصحاب ھشام بن عمرو الغوطی قالوا الجنۃ والنار لم تخلقا بعد وقالوا لا دلالۃ فی القرآن علی حلال وحرام والامامۃ لم تنعقد مع الاختلاف" (صـ۲۲۹) ہشامیہ فرقہ ہشام بن عمرو الغوطی کے ہمخیال ہیں وہ کہتے ہیں کہ جنت اور دوزخ ابھی تک پیدا نہیں کی گئیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ قرآن کریم میں حلال اور حرام پر کوئی دلیل نہیں اور امامت صحیحہ اختلاف کی وجہ سے قائم ہی نہیں ہوتی"

۷۲۔ اَلْیَزِیْدِیَّۃُ

ھم اصحاب یزید بن انیسہ زادوا علی الاباضیہ ان قالوا سیبعث نبی من العجم بکتاب سیکتب فی السماء وینزل علیہ جملۃ واحدۃ وتترک شریعۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم الی ملۃ الصابئۃ المذکورۃ فی القرآن وقالوا اصحاب الحدود مشرکون وکل ذنب شرک کبیرۃ کانت او صغیرۃ" (صـ۲۳۰) یزیدیہ فرقہ یزید بن انیسہ کے ہم عقیدہ ہیں اباضیہ فرقہ کے خیالات کے علاوہ یہ لوگ اسبات کے بھی قائل ہیں کہ عجم میں ایک نبی مبعوث ہوگا۔ جس کے پاس ایک کتاب و شریعت ہوگی۔ جو آسمان میں لکھی جائے گی اور ایک ہی دفعہ اس پر اتاری جائیگی اور شریعۃ محمدیہ متروک ہو جائیگی۔ اور کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنہیں کسی گناہ کی وجہ سے حد لگ چکی ہے مشرک ہیں اور ہر ایک گناہ خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ شرک ہے"۔

۷۳۔ اَلْیُوْنُسِیَّۃُ

ھم اصحاب یونس بن عبد الرحمٰن قالوا: اللہ تعالیٰ علی العرش تحملہ الملائکۃ" (صـ۲۳۳) یونسیہ فرقہ یونس بن عبد الرحمٰن کا پیروکار ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ عرش پر ہے اور اسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں"۔

یہ ہیں وہ تہتر فرقے جن کے نام کتاب التعریفات میں درج ہیں۔ جو تفصیل درج کی گئی ہے بہت مختصر ہے۔ اگر کوئی دوست اس مسئلہ کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو انہیں چاہیئے کہ کتاب الملل والنحل (عربی) تذکرۃ المذاہب (عربی) دبستان مذاہب (فارسی) حدیث الغاشیہ (اردو) حج الکرامہ (فارسی) وغیرہ کتب کا مطالعہ کریں۔ ان شاء اللہ کتب مذکورہ کے مطالعہ سے ان فرقوں کے متعلق انہیں اور کئی مفید باتیں ملیں گی۔

جماعت احمدیہ اھل الحق ہے۔ جو دلائل و براہین پر اپنے عقائد کی بنیاد رکھتی ہے۔ شرک بدعات سے پاک ہے اور اس کا میدان عمل وہی ہے۔ جو صحابہ رضی اللہ عنہم کا تھا۔ یعنے دعوت الی الاسلام یا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور ایک امام کی اقتداء

مبارک ہیں وہ جو اہل حق میں شامل ہو کر جہاد اکبر کے فریضہ کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

اے بے خبر بخدمت فرقان کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر کو بمقام ربوہ ہو رہا ہے۔ اس روحانی اجتماع میں قرآن کریم کے حقائق و معارف بیان ہوتے ہیں۔ اور جماعت کے نامور لیکچرار اور علماء عمدہ مقالے اور علمی لیکچر بیان فرماتے ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ خود بھی تشریف لائیں اور معزز دوستوں کو بھی ہمراہ لائیں۔

قرآن کریم میں ہے کہ لا تسمعوا لھذا القرآن والغوا فیہ مخالفین اسلام کا قول تھا۔ یعنی مخالفین اسلام کا کہنا تھا کہ قرآن کریم کو مت سنو۔ بلکہ شور مچایا کرو۔ اس کے بالمقابل خدا کے بندے وہ ہوتے ہیں، جو کسی کی بات کو سن لیتے ہیں۔ اور اس میں سے اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔ آیت فبشر عباد الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ یہی معنے ہیں۔ اور حدیث شریف میں ہے۔ کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المومن اخذھا حیث وجدھا کہ حکمت کی بات مومن کی گمشدہ ہے۔ جہاں سے ملے لے لینی چاہیئے۔ پس جلسہ سالانہ احمدیت کی تحقیق کے لئے بہترین موقعہ ہوتا ہے نیز قرآنی معارف اور علمی مضامین سے استفادہ کیا جاسکتا ہو پس چاہیئے۔ کہ احباب ذوق و شوق سے تشریف لاویں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

سردی سے بچاؤ کے طریق

(از مکرم میجر ڈاکٹر شاہنواز خانصاحب)

اس سال موسم سرما جلدی شروع ہو گیا۔ اور اچانک شدت اختیار کر گیا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دوستوں کی رہنمائی کے لئے بعض ضروری باتیں سردی سے بچاؤ کے متعلق عرض کر دی جائیں واللہ الموفق۔

سردی کے احساس کا فلسفہ

(۱) سردی کا احساس ایک نسبتی شے ہے اور اس میں عادت کا بھی بہت دخل ہے جو اعضاء انسانی بالعموم ڈھکے رہتے ہیں مثلاً سینہ اور پیٹ وغیرہ ان کو سردی زیادہ لگتی ہے بہ نسبت ان اعضاء کے مثلاً ہاتھ چہرہ پاؤں وغیرہ جو بالعموم ننگے رکھے جاتے ہیں۔ جراب (موزوں) کا استعمال بھی پاؤں کو زیادہ حساس بنا دیتا ہے۔ بعض نوجوان گرمیوں میں بھی جراب پہنتے ہیں اور بعض بوڑھے سخت جاڑے میں بھی موزوں کے بغیر آرام سے پھر رہے ہوتے ہیں۔ اس میں توجہ کا بھی اثر ہے۔ بے کار فارغ لوگ سردی زیادہ محسوس کرتے ہیں یا یوں کہنا چاہئیے کہ سردی کی شکایت زیادہ کرتے ہیں۔ مگر کام کرنے والے محنتی لوگ سردی کا چنداں خیال نہیں کرتے۔ عورتوں کو بالعموم سردی کم لگتی ہے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ جب مرد اوورکوٹ اور کمبل اوڑھے ہوتے ہیں تو عورتیں ایک چادر میں ہی موسم سرما گذار دیتی ہیں۔ مگر اس کی طبعی وجہ بھی ہے اور وہ یہ کہ قدرت نے عورت کو چربی سے وافر حصہ عطا کیا ہے جو اس کو سردی سے بچاتی ہے۔ اس کے مقابل پر مرد کو زیادہ بال دیئے ہیں۔

۴۔ اعصابی کمزوری والوں اور دماغی کام کرنے والوں کو سردی زیادہ لگتی ہے

۵۔ سردی گرمی کا احساس جلد کے اندر بعض مخصوص "دانوں" کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر وہ بہت قریب قریب ہوں تو احساس زیادہ ہوتا ہے ورنہ کم۔ اگر یہ حس جلد کند بھی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ وہی شخص جو لحاف میں کانپ رہا ہوتا ہے اس کو اگر غسل کرنا پڑ جائے تو غسل خانہ کی سرد فضا میں چند منٹ کے بعد ہی وہ عادی ہو جاتا ہے اور شکایت نہیں کرتا۔ ہر ایک انسانی حس کا یہی حال ہے۔

سردی لگنے کی وجوہات

(۱) احساس کا نہ ہونا اس بات کی ضمانت نہیں کہ جسم کو نقصان بھی نہیں ہو رہا۔ ہو سکتا ہے۔ کہ ایک بچہ کھیل میں شدید انہماک کی وجہ سے ننگے سر اور ننگے پاؤں بارش میں سردی محسوس نہ کر رہا ہو۔ مگر اس کا مضر اثر اس کے جسم پر ضرور ہو رہا ہوتا ہے پس عدم احساس کی وجہ سے احتیاط کو نظر انداز کر دینا نادانی ہے۔

(۲) بعض دفعہ کسی مرض کے باعث بھی سردی کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ مثلاً پرانے ملیریا والے مریضوں کو سردی زیادہ لگتی ہے اور سرد غسل سے اس پر بخار کا حملہ بھی ہو جاتا ہے

(۳) اسی طرح جسم میں اگر ایک خاص غدود تھائی رائیڈ گلینڈ (THYROID) کی رطوبت کی کمی ہو تو سردی کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اس غدود کے عرق کی گولیاں استعمال کرنی ہوتی ہیں۔

(۴) عام اعصابی کمزوری اور ضعف قلب کی وجہ سے سردی زیادہ لگتی ہو تو اس کے لئے ہوا الحم (دوا مشک) کا استعمال بھی مفید ہے۔

(۵) بعض لوگوں کو محض سستی اور کاہلی کی وجہ سے سردی لگتی رہتی ہے۔ ایسے لوگوں کو ورزش کرنی چاہیئے خاص کر سونے سے قبل۔ اور اس کے بعد فوراً لحاف اوڑھ لیا جائے تا کہ ورزش سے پیدا شدہ حرارت (غریزی) محفوظ رہ سکے۔

عملی ہدایات

سردی سے بچاؤ کے کئی طریق ہیں۔ مثلاً مکان، بستر، لباس اور خوراک وغیرہ کا موزوں انتخاب۔

سرما کیلئے سونے کا کمرہ چھوٹا جس کی چھت زیادہ اونچی نہ ہو۔ بالعموم اندرونی طرف کچی اینٹیں ہوں یا پلستر مٹی کا ہو تو مکان معتدل رہتا ہے۔ یعنی سردیوں میں نسبتاً گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا یا پتھر وہوادار اینٹوں سے بنایا جائے۔ حیدرآباد یا پشاور کے بعض تاجر اس طرح کی اینٹوں کا بیوپار کرتے ہیں۔

بستر بھی سرما کے لئے گرم ہونا چاہئیے مثلاً گدیلا۔ لحاف۔ کمبل۔ گرم چادر وغیرہ تا چارپائی کے نیچے سے ہوا داخل نہ ہو سکے۔

اسی طرح لباس بھی اونی یا روئی دار ہو۔ مثلاً واسکٹ، کوٹ۔ شال جراب۔ بنیان وغیرہ۔ مگر ان سب سے اہم لباس زیب تن کرنے کا طریق ہے جس سے دوست فائدہ نہیں اٹھاتے۔ لباس کی اغراض میں انسان کو گرمی سردی سے بچانا بھی ہے لباس کی دو موٹی اقسام ہیں۔ ایک وہ جو بیرونی سردی یا گرمی کو جسم میں داخل نہیں ہونے دیتے۔ مثلاً کوٹ اوورکوٹ وغیرہ۔ دوسرے وہ جو جسم کی اندرونی حرارت کو انتشار سے روک کر جسم کو گرم رکھتے ہیں۔ مثلاً بنیان۔ دراز جراب وغیرہ۔

اس فرق کو عرب نے خوب سمجھا تھا۔ چنانچہ عربی زبان میں ان دونوں کے نام بھی الگ الگ ہیں۔ کیونکہ عربی الہامی زبان ہے۔ وہ اندرونی لباس کو شعار کہتے ہیں (بالوں سے لگا ہوا) اور بیرونی کو دثار کہتے ہیں۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اونی لباس کمبل۔ لحاف وغیرہ خود گرم ہوتے ہیں۔ مگر یہ غلط ہے یہ کپڑے اپنی ذات میں نہ گرم ہیں نہ سرد یہ تو صرف جسم کی اندرونی حرارت کے انتشار کو روک کر جسم کو گرم رکھتے ہیں اور اس کے لئے ضروری ہے کہ جسم میں وافر حرارت پیدا ہو رہی ہو۔ ورنہ مینڈک کی طرح ٹھنڈے رہنے والے ہاتھ پاؤں کو دنیا کا کوئی دستانہ گرم نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی ایسے جسم کو کوٹ اور لحاف گرم کر سکتے ہیں۔ اس کا اصل علاج تو یہ ہے کہ بجائے زائد لباس پہن کر حرارت غریزی کو روکا جائے۔ بجز ورزش اور گرم خوراک یا ادویہ سے حرارت کو بڑھایا جائے۔ مگر اکثر لوگ جب دیکھتے ہیں کہ کوٹ ناکافی ہے تو وہ اوورکوٹ پہن لیتے ہیں۔ مگر جب یہ بھی ناکافی ثابت ہوتا ہے تو اوپر کمبل اوڑھ لیتے ہیں۔ یہ تحصیل حاصل ہے

جسم کی حرارت کو بڑھانا

اس کا اصل علاج یہ تھا کہ جسم کی حرارت کو بڑھایا جاتا۔ کیونکہ کپڑے خود گرم نہیں ہوتے۔ اس لئے وہ جسم کو گرم نہیں کر سکتے۔ کیا ایک ٹھنڈے پتھر یا گیلی کو کوئی کمبل یا لحاف گرم - - - - کر سکتا ہے

(آگے صفحہ ۵ پر مسلسل دیکھیں)

پس بعض دفعہ کپڑے تو کافی ہوتے ہیں۔ مگر حرارت کی کمی کی وجہ سے انسان سردی محسوس کرتا رہتا ہے۔ جس کے لئے حرارت عزیزی کو بڑھانے والی خوراک اور ادویہ استعمال کرنی ہوں گی۔ مثلاً گوشت۔ انڈہ۔ مالٹا۔ وٹامین سی ادرک، سونٹھ وغیرہ۔ آگ تاپنے کی عادت مضر صحت ہے۔ اس سے انسان سرد گرم ہو جاتا ہے صحیح طریق یہ ہے۔ کہ سارے کپڑے کو آگ سے گرم کر لیا جائے ۔۔۔ اندرونی لباس کے پہننے کا طریق یہ ہے۔ کہ جراب کو دراز کے اوپر کر لیا جائے۔ اور بنیان کو دراز کے اندر ڈال لیا جائے۔ مگر یہ ضروری ہے۔ کہ شعار (دراز۔ بنیان، جراب زیادہ چست (تنگ) نہ ہوں) بلکہ قدرے ڈھیلے ہوں۔ کیونکہ چست لباس بھی دوران خون کو سست کر دیتا ہے۔ ڈھیلے شعار زیادہ گرم ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اور جلد کے درمیان ہوا کی تہ بن جاتی ہے ۔۔۔ جو حرارت کو منتشر ہونے سے روکتی ہے۔

اس لحاظ سے سرما میں پتلون سے تنگ پاجامہ بہتر ہے

پھر یہ بھی ضروری ہے۔ کہ سینہ کھلا نہ ہو حلق کو بھی بعض دفعہ مفلر سے ڈھانپنا پڑتا ہے۔ سر کو گرم ٹوپی یا پگڑی سے ڈھانپنا بھی صحت کے لئے ضروری ہے خصوصاً رات کے وقت یا گھر سے باہر۔ ننگے سر پھرنا نہ صرف وقار کے خلاف ہے۔ بلکہ مضر صحت بھی۔ اس سے اکثر زکام ہو جاتا ہے حکما نے زکام کے علاج میں سر کو ڈھانپنا بھی لکھا ہے۔ حلق کو گرم رکھنے اور سرد ہوا کے جھونکوں سے بچانے کے لئے داڑھی بھی مفید ہے

عورتوں سے مخصوص ھدایات

عورتوں کو ایام خاص میں خصوصیت سے سردی سے بچنا ضروری ہے۔ مثلاً سرد پانی سے ہاتھ دھونا، آٹا گوندھنا طہارت وغیرہ۔ اسی واسطے شریعت نے نماز معاف کر دی۔ کہ وضو کے پانی سے ضرر نہ پہنچے، مگر آج کل کی فیشن پرستی کا برا ہو۔ کہ بعض ان ایام کے دوران میں غسل بھی کر لیتی ہیں۔ جو سخت خطرناک طریق ہے۔

بعض دفعہ لباس کا عادی ہو جانے سے بھی سردی لگتی رہتی ہے۔ بعض لوگ مثلاً صبح کو سردی کی وجہ سے گرم قمیص سویٹر کوٹ وغیرہ پہن لیتے ہیں۔ جو دانشمندی ہے۔ مگر وہ دوپہر کو سورج کی تمازت کے وقت بھی وہی کپڑے رہنے دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شام کو جب سردی بڑھتی ہے۔ تو وہ کپڑے ناکافی ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ان کو اوور کوٹ یا کمبل لینا پڑتا ہے۔ پس دوپہر کو ایک دو گرم کپڑے اتار دینے چاہئیں۔ خاص کر سویٹر اور گرم جراب تا جسم عادی نہ ہو جائے۔ سوتے وقت لحاف کے اندر منہ رکھنا مضر صحت ہے سخت سردی میں گرم ٹوپی پہن کر اگر صرف ناک کے مقام پر سے لحاف کو ہٹا دیا جائے۔ تو یہ کافی ہو گا۔ اگر بستر اور کسی طرح بھی گرم نہ ہو تو اس کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ ربڑ کی بوتل میں گرم پانی بھر کر لحاف میں رکھ لی جائے ہاتھ پاؤں کو سینک لیا جائے۔ یہی پانی نوافل اور نماز فجر کے وضو کے کام بھی آ جائے گا۔ مگر اس غرض کے لیے کوئلوں کی انگیٹھی کا استعمال خطرناک ہے۔

غسل کی ھدایات

سردیوں میں غسل میں احتیاط لازمی ہے۔ اگر غسل خانہ کو گرم کرنا ہو۔ تو روشن دان ضرور کھلا ہو۔ اور کوئلے کچے نہ ہوں۔ ان کی گیس نکال کر انگیٹھی اندر رکھی جائے اور تازہ ہوا آتی رہے۔ ورنہ اگر گیس کا زہر ۔۔۔ نہ بھی اثر کرے تو بھی حبس کرہ میں آکسیجن کی کمی بھی انسان کو سخت نڈھال کر کے قریب المرگ کر دیتی ہے۔ پانی زیادہ گرم نہ ہو۔ اور یہ بھی ضروری ہے۔ کہ پانی جسم پر ڈال کر خوب ملا جائے تا حرارت پیدا ہوتی رہے پھر جلد تولیہ سے جسم خشک کر لیا جائے۔ سردیوں میں کم سے کم جمعہ کے روز غسل کر لیا جائے۔ ورنہ میل میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ اور شعار کو بھی بدل کر دھو لیا جائے خصوصاً اونی بنیان وغیرہ۔ لباس کے علاوہ جسم کو گرم کرنے کا صحیح طریق گرم اور مناسب غذا ہے۔ بعض دفعہ غذا کی کمی سے بھی سردی لگتی ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھانے والی خوراک۔ گوشت۔ مچھلی انڈہ۔ چینی۔ مکھن۔ گھی۔ دودھ وغیرہ ہیں۔ خشک میوہ کے علاوہ پھلوں میں سے مالٹا۔ سنگترہ بھی مفید ہیں۔ یا پھر وٹامین سی (C) کی گولیاں استعمال کی جاویں ان کے علاوہ ادرک کا استعمال سبزی گوشت میں مفید ہے۔ یا خشک سونٹھ (زنجبیل) چائے میں پکائی جائے اور اگر توفیق ہو تو سونٹھ کا حلوہ بنوا لیا جائے۔ زنجبیل کا لفظ زنا ۔۔۔ جبل سے مرکب ہے۔ جس کے معنے ہیں۔ پہاڑ پر چڑھ جانا۔ جو اس کی تاثیر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ وٹامین سی (C) اور بی (B) کے حصول کا آسان ذریعہ ثابت مونگ ماش چنے وغیرہ بھگو کر پکانا ہے۔ ایک دو دن بھگو رکھنے سے جب خوشہ (سبزہ) نکل آئے تو اس میں کافی وٹامین ہوتے ہیں۔ غرباء کے لئے یہ مفت کا آسان ذریعہ تازہ سبزی کے حصول کا ہے۔ جس میں وٹامین بھی ہوتے ہیں۔

ادارۃ المصنفین کا قیام

سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قرآن مجید، حدیث اور اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت کے لئے ادارۃ المصنفین کا قیام فرمایا ہے۔ اس ادارہ کو رجسٹرڈ کروا لیا گیا ہے۔ حضور نے اس سال کے لئے اس ادارہ کے حسب ذیل ممبران نامزد فرمائے ہیں۔

۱۔ مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پروفیسر آف فلاسفی کراچی یونیورسٹی ۔۔۔ صدر
۲۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔
۳۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لاہور
۴۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید
۵۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس مینجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ
۶۔ مکرم مولوی ابو العطاء صاحب
۷۔ مکرم ملک سیف الرحمن صاحب۔ مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔
۸۔ ابو المنیر نور الحق۔

اس ادارہ کا دفتر خلافت لائبریری کے احاطہ میں ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر اس ادارہ کی طرف سے مندرجہ ذیل کتب پیش کی جا رہی ہیں۔

(۱) تفسیر صغیر (۲) تاریخ احمدیت۔ اسی طرح تبویب مسند احمد بن حنبل کی پہلی جلد بھی اس ادارہ کے زیر انتظام طبع ہو رہی ہے۔ تفسیر صغیر جلسہ پر صرف انہی دوستوں کو مل سکے گی۔ جنہوں نے ریزرو کروائی ہوئی ہیں۔ اس لئے جن دوستوں نے تاحال ریزرویشن نہیں کروائی۔ وہ جلسہ کے موقع پر اپنے لئے تفسیر ریزرو کروا لیں۔

(۲) تاریخ احمدیت ۲۰×۳۰/۱۶ سائز کی کتاب ہے۔ اور خاص اہمیت کی حامل ہے۔ قیمت ۱/۴ روپیہ ہے۔ صرف ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہو رہی ہے۔ اور صرف انہی دوستوں کو مل سکے گی۔ جو ربوہ پہنچتے ہی فوراً اسے حاصل کر لیں۔

احباب دعا فرماویں۔ کہ جس مقصد کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ادارہ کا قیام فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا فرمائے۔ اور ممبران کو صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی طرح احباب کو اس ادارہ کو کامیاب کرنے کی پوری جد و جہد کرنی چاہیئے۔ تاکہ قرآن مجید، حدیث اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت ساری دنیا میں ہو سکے۔ (ابو المنیر نور الحق ادارۃ المصنفین خلافت لائبریری ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر واپسی ٹکٹوں کا انتظام

ریلوے کی طرف سے امسال واپسی ٹکٹوں کے دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ لاہور، نارووال، بدوملہی، سیالکوٹ سے یہ ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ اس لئے سپیشل ٹرینوں پر آنیوالے واپسی ٹکٹ خرید فرماویں۔ کیونکہ اس میں ان کو فائدہ ہو گا۔ واپسی ٹکٹ چھ دنوں کیلئے ہوں گے۔ اور ایک ہی راستہ سے سفر کے لئے ہوں گے۔ اگر سفر میں دوسرا راستہ اختیار کرنا ہو تو زائد کرایہ دے کر ٹکٹ کو درست کروا لیں۔ (ابو المنیر نور الحق ناظم استقبال)

احباب جماعت کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام بالکل قریب آگئے ہیں۔ امید ہے کہ احباب اس مقدس اجتماع میں شریک ہونے کے لئے ابھی سے تیاری فرما رہے ہونگے چونکہ ہمارا یہ اجتماع خالص روحانی اور مذہبی رنگ رکھتا ہے۔ اسلئے وہ تمام دوست جو اس موقع پر ربوہ تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ان ایام کو خصوصیت کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کریں۔ اور کوشش کریں کہ نہ تو ان کی زبان کسی کی دلآزاری کا باعث ہو۔ اور نہ انکا عمل کسی کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو۔

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ کچھ منافقین جو جماعت مبایعین سے علیحدہ ہوئے ہیں ان کا ارادہ ہے کہ وہ اس اجتماع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دوستوں میں اپنے زہرآلود ٹریکٹ تقسیم کریں۔ اور جماعت کو اشتعال دلانے کی کوشش کریں اگر کوئی ایسا واقعہ ہو اور ان کی طرف سے اشتعال انگیز ٹریکٹ یا اشتہارات تقسیم ہوں تو جماعت کے تمام دوستوں کا فرض ہے کہ وہ صبر اور برداشت سے کام لیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو امن کے منافی ہو۔ ہاں اگر وہ ان ٹریکٹوں کو ناقابل برداشت سمجھیں تو زیادہ سے زیادہ انہیں تلف کر دیں یا دفتر مرکزیہ میں ٹریکٹ پہنچا دیں۔ مگر زبان سے پھر بھی کوئی جواب دینے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اگر کوئی دوسرا شخص بات کرے۔ تب بھی خاموشی کے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چلے جائیں۔ اور نظارت امور عامہ کو اطلاع پہنچا دیں۔ قرآن کریم نے مومنوں کو یہی نصیحت فرمائی ہے۔ کہ اگر تم کسی مقام پر اللہ تعالیٰ کی آیات سے استہزاء ہوتے سنو تو ایسی مجالس سے فوراً الگ ہو جاؤ۔ کیونکہ اسلام نہ تو یہ پسند کرتا ہے کہ مومنوں میں بے غیرتی پیدا ہو۔ اور نہ وہ یہ پسند کرتا ہے کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیں پس ایسے مواقع پر نہ تو کسی سے بحث کی جائے نہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا جائے نہ ٹریکٹوں کی تقسیم پر کوئی ایسا رویہ اختیار کیا جائے جو قابل اعتراض ہو۔ اور اس بارہ میں ہر قسم کی بحث اور گفتگو سے قطعی طور پر اجتناب کیا جائے۔ بیشک دشمن کی یہی کوشش ہوگی۔ کہ وہ آپ لوگوں کو اشتعال دلائے۔ لیکن آپ لوگوں کا یہ کام ہے کہ جہاں ایسی باتیں سنیں وہاں سے اٹھ کر چلے جائیں۔ اور زیادہ تر دعاؤں اور ذکر الٰہی اور استغفار میں اپنا وقت بسر کریں۔ کیونکہ اصل کامیابی وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہو۔

نظارت امور عامہ کو ایسی اطلاعات سے باخبر رکھنا آپ لوگوں کا قومی فرض ہے

نظارت امور عامہ

ریویو آف ریلیجنز ماہ دسمبر ۱۹۵۷ء

ماہ دسمبر کا رسالہ ریویو آف ریلیجنز احباب کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے۔ اگر کسی دوست کو نہ ملا ہو تو دفتر کو اطلاع دیں یا زبانی دفتر سے دریافت کریں۔ یہ رسالہ بھی اہم مضامین پر مشتمل ہے۔ مثلاً ایڈیٹوریل۔ شراب اور جوا۔ صحبت ابرار۔ صداقت مسیح موعود علیہ السلام وغیرہ — جن احباب نے سال رواں کا چندہ ریویو ادا نہیں فرمایا وہ بقایا ارسال فرما کر مشکور فرمادیں۔ یا جلسہ کے ایام میں دفتر میں ادا فرمادیں۔

جن دوستوں نے ریویو کی متعدد کاپیاں خرید کرنے کا وعدہ فرمایا تھا لیکن اب تک اپنا وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ وہ جلسہ کے ایام میں اپنے اپنے بقائے صاف کر دیں۔ دفتر ریویو ایام جلسہ میں صبح و شام کھلا رہے گا۔ سوائے اوقات جلسہ کے۔

(مینیجر رسالہ ریویو)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

خدام الاحمدیہ۔ چندہ سالانہ اجتماع — اور سو فیصدی وصولی

گذشتہ سال ۵۶-۱۹۵۵ء میں مندرجہ ذیل مجالس نے سو فیصدی وصولی کی ہے۔ ان کے نام دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ لہذا جملہ احباب جماعت سے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نیک قدم کو ان مجالس کے جملہ ارکان کے لئے بیش از پیش خدمات کا موجب بنائے۔ اور دوسری مجالس کو بھی ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔ اس سے قبل جو چندہ مجلس کی سو فیصدی وصولی کرنے والی مجالس کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس سے مقابلہ کرنے سے ظاہر ہے کہ ان میں سے بعض مجالس اس مقابلہ میں نہیں آسکیں۔ لہذا آئندہ کے لئے امید کی جاتی ہے کہ ایسی معیادی مجالس چندہ مجلس کے علاوہ دوسری مدات میں بھی مسابقت کی روح پیدا کرنے کی سعی فرمائیں گی۔ (مہتمم مال)

نمبر شمار	مجلس	ضلع	ڈویژن
۱	کیمل پور	کیمل پور	پشاور
۲	چک ۳/ ۲۰۷ کوہاٹ	میانوالی	ڈیرہ اسمٰعیل خاں
۳	کوہاٹ	کوہاٹ	ر
۴	کلرکہار	جہلم	راولپنڈی
۵	خوشاب	سرگودھا	ر
۶	چک نمبر ۹۹ شمالی	ر	ر
۷	ر نمبر ۹۸ ر	ر	ر
۸	ر نمبر ۱۵۲ ر	ر	ر
۹	ر نمبر ۸۱ جنوبی	ر	ر
۱۰	گنج مغلپورہ	لاہور	لاہور
۱۱	دانہ زید کا	سیالکوٹ	ر
۱۲	پیرکوٹ ثانی	گوجرانوالہ	ر
۱۳	گھر مولادوکاں	ر	ر
۱۴	جھنگ شہر	جھنگ	ملتان
۱۵	لائلپور	لائلپور	ر
۱۶	چک نمبر ۱۲ ج ب گوکھووال	ر	ر
۱۷	جڑانوالہ	ر	ر
۱۸	چک نمبر ۵۵۹ احمدآباد	ر	ر
۱۹	ر نمبر ۳۳ ج ب	ر	ر
۲۰	ملتان چھاؤنی	ملتان	ر
۲۱	خانیوال	ر	ر
۲۲	لودھراں	ر	ر
۲۳	جلہ ارائیں	ر	ر
۲۴	دنیا پور	ر	ر
۲۵	بورے والہ	ر	ر
۲۶	جہانیاں شمول چک ۱۴۵/۱۰R	ر	ر
۲۷	موضع کوٹھے والہ	ر	ر
۲۸	علاقہ ٹیوب برج ورکس ملتان	ر	ر
۲۹	ڈیرہ غازیخاں	ڈیرہ غازیخاں	بہاولپور
۳۰	چاہ اسماعیل والا	ر	ر
۳۱	بہاولنگر	بہاولنگر	ر
۳۲	چک نمبر ۶۶ انہر برار	ر	ر
۳۳	ر نمبر ۶۵ ج	رحیم یارخاں	ر
۳۴	ر ر ۲۰ ج ب ہ	ر	ر
۳۵	ر نمبر ۱۰ ج	ر	ر
۳۶	چک ۵۵ پی ۴	رحیم یارخاں	بہاولپور
۳۷	جمال پور	خیرپور	خیرپور
۳۸	کرونڈی	ر	ر
۳۹	گوٹھ علی محمد	ر	ر
۴۰	دوہڑی	سکھر	ر
۴۱	نوابشاہ	نوابشاہ	ر
۴۲	باندھی	ر	ر
۴۳	گوٹھ شاہ دین	نوابشاہ	ر
۴۴	گوٹھ امام بخش	ر	ر
۴۵	گوٹھ حاجی قمردین	ر	ر
۴۶	چک نمبر ۲۱ دوہ	ر	ر
۴۷	ٹنڈوالہیار	حیدرآباد	حیدرآباد
۴۸	بشیرآباد اسٹیٹ	ر	ر
۴۹	کوٹ احمدیان	ر	ر
۵۰	دودعن	دادو	ر
۵۱	جیمس آباد	میرپورخاص	ر
۵۲	ڈگری	ر	ر
۵۳	نوکوٹ شہر	ر	ر
۵۴	نبی سر روڈ	ر	ر
۵۵	کنری	ر	ر
۵۶	چک نمبر ۲۷ الف کاچھو	ر	ر
۵۷	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ
۵۸	کراچی	کراچی	کراچی

کل ۵۸ مجالس

حافظ مسعود سکالرشپ

پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے ماتحت ایک وظیفہ مختص بالذات حافظ مسعود احمد صاحب کی طرف سے دیا جائیگا۔ یہ وظیفہ مغربی پاکستان کے طلباء کیلئے مخصوص ہے۔ یہ وظیفہ پوسٹ گریجوایٹ کورسز کیلئے ایک سال یا دو سال کیلئے دیا جائیگا۔ فرسٹ کلاس یا اچھی سیکنڈ کلاس بی اے پاس طلباء امیر ضلع کی سفارش کے ساتھ درخواستیں نظارت ہذا میں بھجوائیں۔

(ناظر تعلیم)

180

نادر موقع

ایک نہائت نفع مند کام

کراچی میں ایک کامیاب بزنس (تجارتی کام) کے لئے جو دن بدن بڑھ رہی ہے حصہ دار کی ضرورت ہے۔ جو خود بطور منیجر یا سپروائزر (نگران) کا کام بھی کریں اور فیکٹری میں اچھی تنخواہ پر اپنے عزیزوں کو بھی لگالیں۔ پچاس ہزار روپیہ کا حصہ اور ایکٹو پارٹنرشپ کے لئے ایک ہزار سے بارہ سو روپیہ کم از کم ماہوار نفع کی گارنٹی اور اس سے بہت بڑھنے کی امید کامل

جلسہ پر بالمشافہ حالات معلوم کرنے کے لئے دوست

احمد سے معرفت مولانا جلال الدین شمس

دفتر الشرکۃ الاسلامیہ (متصل دفتر نظارت علیا)

جلسہ سے فارغ اوقات یعنی ۷½ بجے صبح سے ۹ بجے تک۔ اور چھ بجے شام سے ۹ بجے رات تک مل سکتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے نظیر کتاب

براہین احمدیہ چہار حصص مع انڈکس اور کلید تذکرہ جلسہ سالانہ پر دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ متصل نظارت علیا سے طلب فرمائیں۔ مینجنگ ڈائرکٹر

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۸ دسمبر بروز اتوار برادرم محمد سعید صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی (انجینئرنگ) اسسٹنٹ انجینئر لاہور چھاؤنی کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ آپ کا نکاح ۲۱ جون ۱۹۵۷ء کو سیدہ نسیم شفیع صاحبہ ایم۔ اے لیکچرار لاہور کالج فار ویمن کے ساتھ چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا تھا۔ اگلے روز مورخہ ۹ دسمبر کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ احباب کرام اس رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

مبارک محمود پانی پتی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ لاہور

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

سیدنا امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق فرمایا۔ "اُن کی دوائیں بہت مقبول ہیں"۔ (الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۵۶ء)

حضرت صاحبزادہ حافظ ناصر احمد صاحب ایم۔ اے۔ (آکسن)

آپ کی دوائی "روح نشاط" میرے استعمال میں رہی ہے۔ اور میں نے اُسے بے حد مفید پایا ہے جب کثرت کار کی وجہ سے دماغ تھکا ہوا ہو۔ تو "روح نشاط"، دل کو فرحت دینے اور تر و تازہ کرنے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت۔

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

تفسیر کبیر

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی تالیف کردہ تفسیر کبیر ایک جامع مبسوط اور بے نظیر تفسیر ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ دوست جو اسے حاصل کرکے پڑھتے اور قرآن مجید کے نئے نئے معارف کا علم حاصل کرتے ہیں۔ اس کی وہ چار جلدیں جواب نایاب ہیں۔ ان میں سے بعض فی جلد چالیس اور پچاس روپے۔ بلکہ اس سے بھی زائد قیمت پر فروخت ہو چکی ہیں۔ اس وقت کمپنی کے پاس مندرجہ ذیل جلدیں موجود ہیں احباب کو فی الفور حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ورنہ کچھ مدت کے بعد بھاری قیمت ادا کرنے پر بھی شاید ہی مل سکیں۔

تفسیر کبیر جلد ۶ حصہ سوم:۔ از سورۃ العادیات تا سورۃ الکوثر ساڑھے چھ روپیہ ۶/۸

تفسیر کبیر جلد ۶ حصہ چہارم:۔ سوا چار روپے۔

مینجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ

اعلان عام

میونسپل کمیٹی ربوہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۲/۱۱/۵۷ء میں بروئے ریزولیشن نمبر ۲ سپیشل اجلاس میونسپل حدود ربوہ میں تمام عمارات کی دیواروں پر اشتہار وغیرہ لگانا منع کر دیا ہے۔ اگر کسی صاحب نے دیوار پر اشتہار وغیرہ لگانا ہو تو اُسے چاہیئے کہ مالک مکان سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ اور اس کی اطلاع دفتر میونسپل کمیٹی کو بھی کرے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف زیر دفعہ ۱۷۸ میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء کارروائی کی جائے گی۔ (سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ)

قول بلیغ

"النبوۃ فی الاسلام" اور قول سدید کے جواب میں غیر مبائعین پر مسئلہ نبوت میں اتمام حجت کرنے والی مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سلسلہ احمدیہ کی لاجواب تازہ تصنیف ہے۔ جو جلسہ سالانہ پر ہر ایک بک سٹال سے مل سکے گی۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

آؤ!

انعامات خداوند کریم

نامی کتاب پڑھ کر اپنے ایمان کو تازہ کریں۔ یہ کتاب حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ عنہ برادر اکبر حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کی تمام عمر کا سرمایہ اور کئی سو اصلاحی۔ تبلیغی، مضامین۔ قرآن پاک کے تفسیری نکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا عجیب و غریب مجموعہ ہے دیکھنے اور پڑھنے سے اس کتاب کی عظمت معلوم ہوگی۔ حجم پانچ سو صفحے قیمت تین روپے رعایتی سوا دو روپے جلسہ سالانہ پر تمام بک سٹالوں سے حاصل کریں۔

(پیر خلیل احمد ربوہ)

قرآن کا اوّل و آخر } از حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی۔ قرآن شریف کی پہلی (فاتحہ) اور آخری تین سورتوں کی نہایت جامع اور لطیف تفسیر۔ کتاب و طباعت عمدہ حجم چالیس صفحے مگر عام اشاعت کی خاطر ہدیہ چار آنے فی نسخہ ایک روپیہ کے پانچ نسخے اور پندرہ روپیہ سینکڑہ (احمدیہ کتابستان ربوہ)

خطبہ جمعہ۔ بقیہ صفحہ اوّل

کوئی بندوق اور اسلحہ نہیں وہ پچاس ساٹھ میل پیچھے ہے اور محاذ سے دور اس لئے چھپایا گیا ہے تا کہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ آجائے اور اسے یہاں لانے کیلئے اب کوئی وقت نہیں اس لئے تم ہی سرپشتہ والا اپنا اپنا سامان جس سادہ گرتا ترنے لے اور ہر پچھے لوہار اپنا ہتھوڑا لے لے بڑھئی کلہاڑا بچھوڑ لے۔ اور نائی پھر اپنی سلاخ ہاتھ میں لے لے اور

دشمن سے مقابلہ

کے لئے تیار ہو جائے۔ انہوں نے کہا ہم حاضر ہیں۔ چنانچہ وہ اپنا اپنا ہتھیار لے کر فوراً اس مقام کی طرف روانہ ہو گئے جہاں دشمن نے رخنہ پیدا کر دیا تھا۔ اور انہوں نے اس رخنہ کو اس وقت تک روکے رکھا جب تک کہ باقاعدہ فوج پہنچ گئی اس وقت بادلوں یا دھوئیں کی وجہ سے دشمن کو یہ پتہ نہ لگ سکا۔ کہ ان کے سامنے باقاعدہ فوج نہیں کھڑی بلکہ صرف نائی دھوبی۔ موچی اور نان پز وغیرہ کھڑے ہیں۔ اور اس نے ڈر کر پیش قدمی نہ کی بعد میں باقاعدہ فوج وہاں پہنچ گئی تو اس نے اس رخنہ کو روک لیا اور اس وقت جب رخنہ واقعہ ہو گیا تھا انگریزی فوج کے کمانڈر نے اس وقت کے برطانوی

وزیر اعظم مسٹر لائڈ جارج

کو تار دی کہ اس وقت حالت سخت نازک ہے دشمن نے ہماری فوج کے درمیان رخنہ پیدا کر دیا ہے اور اس رخنہ کو پُر کرنے کے لئے پیچھے سے فوج نہیں آسکتی۔ اب ہمارے پاس صرف نائی۔ دھوبی۔ موچی بڑھئی اور نان پز ہی ہیں جن کو ہم نے بلایا ہے اور کہا ہے کہ وہ آکر اس رخنہ کو پُر کریں۔ اور آپ کو پتہ ہی ہے کہ نائی اور دھوبی وغیرہ لڑ نہیں سکتے۔ جب یہ تار گئی تو مسٹر لائڈ جارج اپنی کابینہ سے لڑائی کے بارہ میں مشورہ کر رہے تھے۔ جب انہوں نے یہ تار پڑھی تو انہوں نے اپنے ساتھی وزراء سے کہا۔ بھائیو! جس بات پر ہم غور کر رہے تھے اس کا وقت گذر گیا ہے۔ اب ہمارے

باہمی مشوروں کا کوئی فائدہ نہیں

اب صرف ایک ہی راہ رہ گئی ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری مدد کرے۔ اس لئے آؤ ہم اپنے گھٹنے ٹیک کر اس کے سامنے گر جائیں۔ اور اس سے کہیں کہ وہ ہماری مدد کرے چنانچہ وہ خود بھی اور باقی وزیر بھی گھٹنے ٹیک کر

خدا تعالیٰ کے حضور

گر گئے۔ اور انہوں نے دعا کی کہ اے خدا اب کوئی دنیوی تدبیر باقی نہیں رہی۔ اب تو خود ہمارے بچاؤ کی کوئی صورت پیدا کر اور ہمیں دشمن کے حملہ سے بچا لے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کی یہ دعا اس طرح سنی کہ نائیوں دھوبیوں بڑھئیوں اور لوہاروں نے وہ رخنہ روکے رکھا یہاں تک کہ باقاعدہ فوج آگئی۔ اور دشمن کو اس رخنہ کا علم تک نہ ہو سکا۔ ہماری بھی اس وقت یہی حالت ہے۔ ہم بھی اب کچھ نہیں کر سکتے کیونکہ اب دنیوی تدابیر کا وقت نکل گیا ہے۔ ہاں ہم

وعظ و نصیحت کے ذریعہ

لوگوں کو جوش دلا سکتے ہیں۔ کیونکہ جوش دلانے کے لئے بھی وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور نہ تحریک کرنے کے لئے باہر مبلغ بھجوا سکتے ہیں۔ اگر باہر مبلغ بھیجے جائیں تاکہ وہ لوگوں کو یہاں آنے کی تحریک کریں تب بھی کچھ دن لگ جائیں گے۔ اور اس وقت تک جلسہ آجائے گا۔ جماعتوں والے خود تحریک کریں۔ تو اس کے لئے بھی کچھ وقت درکار ہوگا۔ اگر یہ خطبہ چھپ بھی جائے۔ تب بھی یہ باہر کی جماعتوں کو وقت پر نہیں مل سکتا۔ اس لئے اب یہی صورت ہے۔ کہ ہم سب خدا تعالیٰ کے حضور گر جائیں۔ اور اس سے دعا کریں کہ

اے خدا! اب ہماری تدبیر کا وقت گذر گیا اب تو ہی لوگوں کو تحریک کر کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں اور پھر یہاں آکر جلسہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ انہیں جلسہ سے اتنا فائدہ پہنچے کہ وہ معمولی انسان جو یہاں آئیں فرشتے بن کر واپس جائیں اور تیری رحمتیں اور برکتیں ان پر بھی ہوں جو یہاں آئیں اور ان پر بھی ہوں جن کا یہاں آنے کا ارادہ تو ہو لیکن وہ کسی وجہ سے نہ آسکیں پھر تیری رحمتیں اور برکتیں ان لوگوں پر بھی ہوں جو یہاں رہتے ہیں۔ سب رحمتیں اور برکتیں تیرے ہی اختیار میں ہیں۔ ہم تو محتاج ہیں۔ لیکن ہمارے احتیاج کو پورا کرنے کی تجھ میں ہی قدرت ہے۔ تو ہماری احتیاج کو پورا فرما۔ اور ہمیں اپنی برکات سے مالا مال کر۔